سوال

(307) منی پاک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی سے صحبت کی پھر اٹھ کر غسل کیا اور نماز فجر ادا کرلی تو سوال یہ ہے کہ کیا میں اس بستر پر دوبارہ سو سکتا ہوں۔ اور اس چادر کو اوڑھ سکتا ہوں۔ جس میں میں نے اپنی بیوی سے صحبت کی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منی پاک ہے اس سے انسان یا اس کا بستر ناپاک نہیں ہوتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ :

«کنت افرکہ من ثوب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرکا ثم یصلی فیہ» (سنن ابی داؤد)

''میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے کھرچ دیا کرتی تھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی کپڑے میں نماز ادا فرمالیا کرتے تھے۔''

لیکن اس کی شرط یہ ہے کہ خروج منی سے پہلے جب آدمی نے پیشاب کیا ہو تو پانی سے استنجاء کیا ہو یا شرعی طریقوں کے مطابق ڈھیلوں کو استعمال کیا ہو اور اس نے اگر ایسا نہ کیا ہو تو پھر تو منی پاک ہے۔ لیکن نجس مقام سے ملنے کی وجہ سے نجس ہو جائے گی۔ منی چونکہ پاک ہے اس لئے مرد کے لئے یہ جائز ہے کہ اس بستر پر سو جائے اور اس چادر کو اوڑھ لے جس میں اس نے اپنی بیوی سے صحبت کی ہو۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 304

محدث فتویٰ